السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے شادی کی اور ارادہ کیا کہ وہ فلاں رات اپنی بیوی سے دخول کرے گا، اور اگر ایسا نہ ہوا تو میری بیوی میرے لیے میری ماں اور بہن کی طرح ہوگی۔ اس نے جس وقت میں اس سے دخول کرنا چاہا اس کے لیے ایسا کرنا ممکن نہ ہو سکا تو کیا طلاق واقع ہوگی؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذاہب اربعہ میں طلاق واقع نہیں ہوگی لیکن ایسا کہنے والا ظہار کرنے والا شمار ہوگا، پس جب وہ دخول کرنے کا ارادہ کرے اس سے پہلے وہ کفارہ ادا کرے، جو اللہ تعالیٰ نے سورة المجادلة میں بیان کیا ہے، لہذا وہ ایک مومن گردن آزاد کرے اگر وہ یہ نہ پائے تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے، پھر اگر وہ اس کی بھی طاقت نہ رکھے تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ (ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

### صفحہ نمبر538

### محدث فتویٰ